مضافاتی علاقوں میں واٹر سپلائی نہر میں مقتول شکار کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی

(مظہر الدین نمائندہ خصوصی)

پیر کی صبح نہر کنارے واقع گاؤں کوٹ سلطان کے قریب واٹر سپلائی نہر میں ایک نامعلوم شخص کی لاش تیرتی ہوئی پائی گئی۔ مقامی افراد نے لاش کو نہر سے نکال کر قریبی سڑک پر رکھا تو علاقے میں خوف اور تجسس کی لہر دوڑ گئی۔ ابتدائی طبی معائنے میں مقتول کی عمر تقریباً 35 سال اندازے کی گئی ہے۔ جسم پر تشدد کے واضح نشانات موجود ہیں اور ہاتھ پیچھے کو بندھے ہوئے تھے۔ پولیس نے موقع سے خون آلود کپڑے اور ایک ٹوٹا ہوا موبائل فون برآمد کیا ہے۔

تھانہ صدر کوٹ سلطان کے ایس ایچ او رانا شکیل اعوان کے مطابق مقتول کی شناخت ابھی نہیں ہو سکی۔ لاش کو ضلعی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں پوسٹ مارٹم کے لیے ڈاکٹروں کا بورڈ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہر کے آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لاش کو یہاں کب اور کس راستے سے لایا گیا۔ ایس ایچ او کے بقول ابتدائی شبہ ہے کہ قتل کسی اور جگہ کیا گیا اور لاش کو بہاؤ کے ساتھ پھینکا گیا تاکہ شواہد ضائع ہو جائیں۔

واٹر سپلائی نہر کے ذمہ دار محکمے کے ایگزیکٹو انجینئر عبدالرحمٰن قریشی نے بتایا کہ نہر کا پانی فی الحال بند نہیں کیا گیا تاکہ غوطہ خور آسانی سے تلاش کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر شواہد مٹانے کی نیت سے لاش نہر میں پھینکی گئی تو پانی کا بہاؤ روکنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ نہر کے کنارے اگنے والی جھاڑیوں کی کٹائی کو عارضی طور پر روک کر ثبوت تلاش کیے جائیں۔ ان کے مطابق نہر کے ساتھ واقع تین دیہات کے مکینوں سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ کسی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوراً مل سکے۔

مقتول کے لواحقین کے مطابق وہ پیشے کے لحاظ سے مزدور تھا اور چند روز قبل گھر سے نکلا تھا اور واپس نہیں آیا تھا۔ اس کی بیوی اور بچوں کو اطلاع دے دی گئی ہے اور وہ ہسپتال پہنچ چکے ہیں۔ پولیس کے مطابق لاش کی شناخت کے بعد ہی مقدمہ درج کیا جائے گا اور قتل، اغوا اور شواہد مٹانے کی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ تاہم فی الحال کسی ملزم کا نام سامنے نہیں آیا اور تفتیش ابتدائی مرحلے میں ہے۔

(2) مقتول کا بیٹا کام کے سلسلے میں باہر تھا، واپس آیا تو باپ کی لاش ملی

مظہر الدین نمائندہ خصوصی

مظہر الدین نمائندہ خصوصی ۔ پیر کی شام تقریباً 5 بجے کوٹ سلطان کے قریب واٹر سپلائی نہر میں ایک نامعلوم شخص کی لاش تیرتی ہوئی پائی گئی۔ مقامی افراد نے لاش کو نہر سے نکال کر قریبی سڑک پر رکھا تو علاقے میں خوف اور تجسس کی لہر دوڑ گئی۔ ابتدائی طبی معائنے میں مقتول کی عمر تقریباً 35 سال اندازے کی گئی ہے۔ جسم پر تشدد کے واضح نشانات موجود ہیں اور ہاتھ پیچھے کو بندھے ہوئے تھے۔ پولیس نے موقع سے خون آلود کپڑے اور ایک ٹوٹا ہوا موبائل فون برآمد کیا ہے۔

تھانہ صدر کوٹ سلطان کے ایس ایچ او رانا شکیل اعوان کے مطابق مقتول کی شناخت ابھی نہیں ہو سکی۔ لاش کو ضلعی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں پوسٹ مارٹم کے لیے ڈاکٹروں کا بورڈ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہر کے آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج حاصل کی جا رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ لاش کو یہاں کب اور کس راستے سے لایا گیا۔ ایس ایچ او کے بقول ابتدائی شبہ ہے کہ قتل کسی اور جگہ کیا گیا اور لاش کو بہاؤ کے ساتھ پھینکا گیا تاکہ شواہد ضائع ہو جائیں۔

واٹر سپلائی نہر کے ذمہ دار محکمے کے ایگزیکٹو انجینئر عبدالرحمٰن قریشی نے بتایا کہ نہر کا پانی فی الحال بند نہیں کیا گیا تاکہ غوطہ خور آسانی سے تلاش کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر شواہد مٹانے کی نیت سے لاش نہر میں پھینکی گئی تو پانی کا بہاؤ روکنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے عملے کو ہدایت کی گئی ہے کہ نہر کے کنارے اگنے والی جھاڑیوں کی کٹائی کو عارضی طور پر روک کر ثبوت تلاش کیے جائیں۔ ان کے مطابق نہر کے ساتھ واقع تین دیہات کے مکینوں سے بھی رابطہ کیا جا رہا ہے تاکہ کسی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوراً مل سکے۔

مقتول کے لواحقین کے مطابق وہ پیشے کے لحاظ سے مزدور تھا اور چند روز قبل گھر سے نکلا تھا اور واپس نہیں آیا تھا۔ اس کی بیوی اور بچوں کو اطلاع دے دی گئی ہے اور وہ ہسپتال پہنچ چکے ہیں۔ پولیس کے مطابق لاش کی شناخت کے بعد ہی مقدمہ درج کیا جائے گا اور قتل، اغوا اور شواہد مٹانے کی دفعات کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ تاہم فی الحال کسی ملزم کا نام سامنے نہیں آیا اور تفتیش ابتدائی مرحلے میں ہے۔

(مظہر الدین نمائندہ خصوصی) پیر کی صبح نہر کنارے لاش ملنے کی اطلاع ملی

مظہر الدین نمائندہ خصوصی ۔ پیر کی صبح تقریباً 10 بجے کوٹ سلطان کے قریب واٹر سپلائی نہر کے کنارے اگنے والی جھاڑیوں